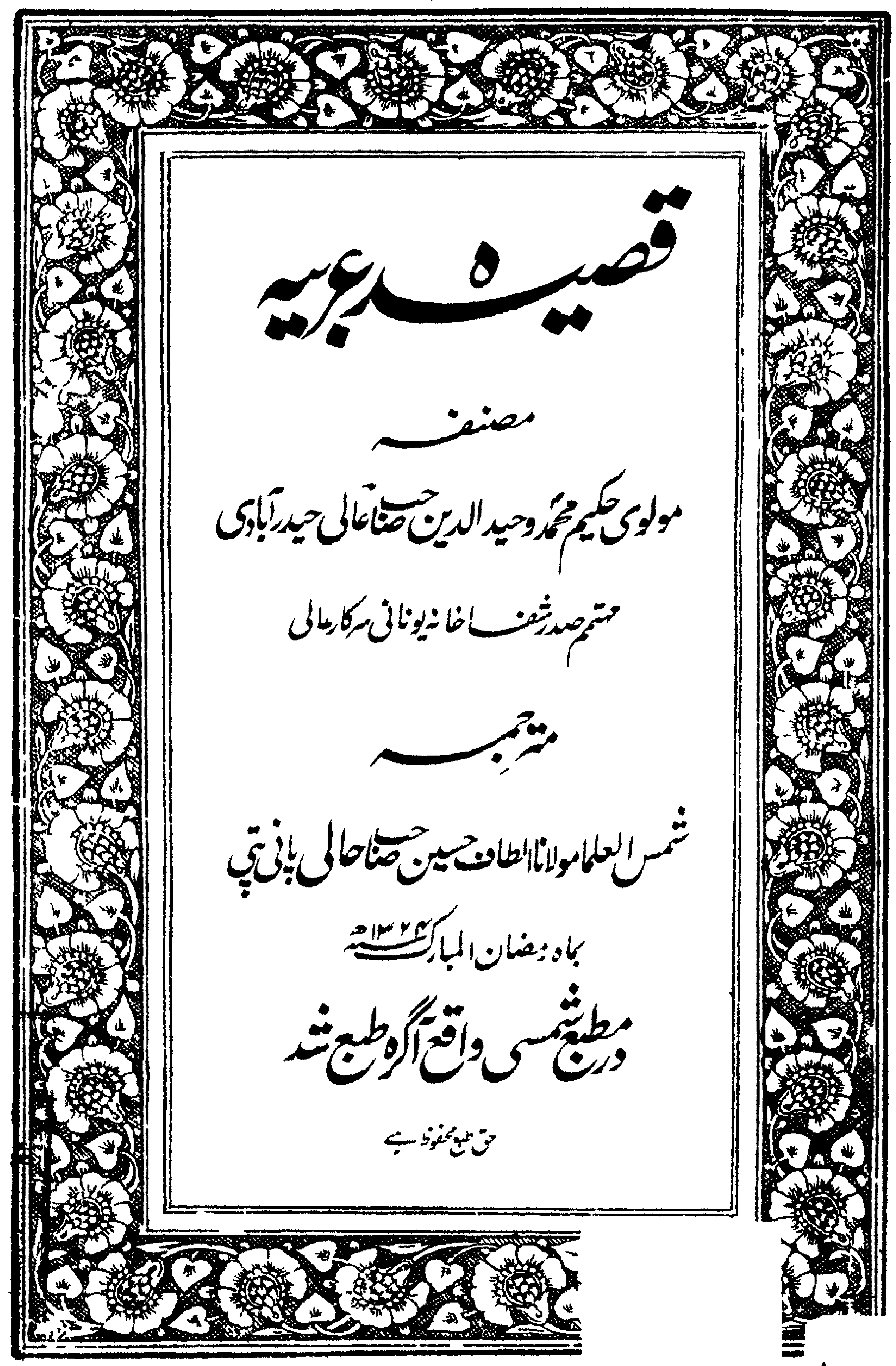


قصیدہ عربیہ

مصنفہ

مولوی حکیم محمد وحید الدین صاحب عالی حیدرآبادی

مہتمم صدر شفاخانہ یونانی سرکار عالی

مترجمہ

شمس العلما مولانا الطاف حسین صاحب حالی پانی پتی

بماہ رمضان المبارک ۱۳۲۴ھ

در مطبع شمسی واقع آگرہ طبع شد

دیباچہ

۱۳۲۲ھ ہجری مین جو بتقریب جشن سالگرہ چہل سالہ اعلیحضرت نظام الملک آصف جاہ سادس خلد اللہ ملکہ حیدرآباد فرخندہ بنیاد مین خاکسار کا آنا ہوا اثناے قیام مین ایک روز اہالی حیدرآباد مین سے مولوی حکیم وحیدالدین صاحب اور مولوی قطب الدین محمود علیصاحب جن کی فضیلت۔ قابلیت۔ محبت اور صداقت کا نقش کبھی میرے دل سے محو نہ ہوگا مجھہ سے ملنے کو تشریف لائے۔ مین نے اس خیال سے کہ دونو صاحب عربی علم ادب سے خاص دلبستگی رکھتے ہین اندلس کے نامور ادیب صالح بن شریف رندی کے اوس مشہور و معروف قصیدہ کا ذکر اون سے کیا جو ادیب موصوف نے خرابی اندلس اور وہان کے مسلمانون کی تباہی پر لکھا ہی اور نیز قصیدہ مذکور جو اتفاق سے اوس وقت موجود تھا دونون صاحبون کو دکھایا اور مولوی وحیدالدین صاحب سے یہ درخواست کی کہ اسی بحر و قافیہ مین آپ بھی ایک عربی قصیدہ مسلمانونکی موجودہ حالت پر لکھین تو نہایت ہی مناسب ہی۔ مین اونکا دل سے شکرگذار ہون کہ انھون نے میری اس درخواست کو بطوع و رغبت منظور فرمایا اور باوجود ہجوم خدمات سرکاری ایک ہفتہ کے اندر اندر ایک سو ستر ابیات کا قصیدہ جسمین باوجود زبان کی صفائی اور سلاست کے مسلمانونکی حالت کا نقشہ نہایت خوبی کے ساتھ دردانگیز پیرایہ مین کھینچا گیا ہی تیار کرلیا اور دونون صاحبون نے ازراہ محبت مجھہ سے یہ خواہش کی کہ مین اوسکا اردو مین ترجمہ کردون تاکہ اصل اور ترجمہ دونو ایک ساتھ چھپوا کر شایع کئے جاوین اگرچہ مین نہایت عدیم الفرصت تھا مگر اونکا شکریہ ادا کرنے کا اس سے بہتر کوئی طریقہ نہ تھا کہ اون کے اس حکم کی تعمیل کیجائے چنانچہ اوٹھتے بیٹھتے جسطرح ہوسکا مین نے اس خدمت کو انجام دیا امید ہی کہ یہ قصیدہ مع اپنے اردو ترجمہ کے ہماری یکجہتی اور اتحاد کو ہمیشہ یاد دلایگا۔ واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین ؎

الطاف حسین حالی۔ نظام کلب۔ حیدرآباد دکن۔ ۷ ربیع الثانی ۱۳۲۲ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هل من سبیل الی وصل لالی بانوا
کیا اون لوگون سے ملنے کی کوئی صورت ہے جو مجھ سے جدا ہو گئے ہین
بینی و بینهم بید و قیعان
(اور) میرے اور اونکے درمیان صحرا اور چٹیل میدان حائل ہین

او للزمان رجوع بالوصال اذا
کیا زمانہ جس کے اوقات آسیا کی طرح گردش مین ہین
کانت له کالرحی فی الدوران
ایام وصل کو پھیر لائے گا

او للدموع رقوء و هی جاریة
کیا آنسو جو جاری ہین (جو چہرے پر بہتے ہین) اور جن کی بدولت اون کی
تدمی شؤن اماقیها و اجفان
مجاری اور پلکین لہولہان ہین کبھی تھمین گے

او عن هموم اقاسیها بحبهم
کیا ان رنجون سے جو مین اونکی محبت مین اوٹھا رہا ہون
لقلبی الهائم الولهان سلوان
میرے آوارہ اور شیدائی دل کو تسلی (نجات) ہونیوالی ہے؟

انی خمود لنار فی الغرام بها
کیونکر بجھیگی عشق کی آگ جس کے سبب سینے کی تمام
ما فی الجوانح والاحشاء لهبان
ہڈیان اور اندر والا بھڑکا ہوا ہے

من لی بشوقهم هادیل الی
آن کے شوق مین میرا کون (ایسا) رہنما ہے جو اس
ارض بها لی اوطار و اوطان
سرزمین کا رستہ بتائے جہان میرے مقاصد اور ٹھکانے ہین

این السرور بالتی سارت بها ظعن

کہاں ہیں وہ حسینوں کی جھرمٹ جو محملوں میں سوار تھیں

لی اثرها کان اعوال وارنان

(اور) میں انکے پیچھے گریہ وزاری کرتا چلا جاتا تھا

بیض کواعب مذ شدت رکائبها

وہ گوری گوری ابھرواں سینے والیاں کہ جب سے

قلبی الیهن مشتاق وحنان

انہوں نے اپنے اونٹوں پر محمل باندھے ہیں میرا دل انکی طرف اڑا جاتا ہے

اذا النسیم بانفاس لهن سرت

جب نسیم انکی بو سے دہن لیکر چلتی ہے تو مشک کی طرح

تفوح کالمسك انقاء وکثبان

ریت کے ٹیلے اور تودے مہک اٹھتے ہیں

لم تخل دورهم لکن بها سکنت

(اگرچہ) اُن کے گھر انکی جانے کے بعد خالی نہیں ہیں

بعد الخرائب ارام وغزلان

لیکن اب ان میں ہرن اور ہرنیاں رہتی ہیں

لولا تذکر ایام لهن مضت

اگر انکو ساتھ گذری ہوئی دنوں کی یاد اور اس مقام کا شوق

وشوق ربع اقامت فیه جیرا ن

جہاں سب رفیق ٹھہرے ہوئے تھے نہ ہوتا

لما ذکا تحت صدری ما یحرقه

تو میرے سینے میں (آگ) نہ بھڑکتی جو اسکو پھونک رہی ہے

ولم یذب لی قلب وهو هیمان

اور میرا دل جو سرگردان ہے (یوں) نہ پگھلتا

احشنی زفیرا والحو الاینا زعنی

مجھکو اپنی آہ و زاری جو مجھ سے چپقلش کر رہی ہے خوف ہے

الا یبوح بسر الحب اعلان

کہ (وہ اسکا) اعلان (کہیں) محبت کا بھید ظاہر نہ کر دے

عینی تفیض علی صدری به حرق

میری آنکھ آگ لگے ہوئے سینے پر (مینہ) برسا رہی ہے

حبا لتجمع امواه ونیران

چاہتی ہے کہ پانی اور آگ (ایک جگہ) جمع ہو جائیں

وفتية عذلوني حين هيجني
نوح الطيور بكاء فيه اشجان

نوجوانون نے مجھکو ملامت کیا جبکہ پرندون کے
نالے نے مجھکو (بھی) گریہ وزاری کی تحریک کی

تقول مالك تبكي في اشتياقهم
لكل طير لها في الايك الحان

وہ کہتے تھے تجھکو کیا ہو گیا ہے کہ پرندون کی
ہر ٹکڑی کی آواز درختون پہ سنکر اپنے دوستون کے اشتیاق مین رو رہا ہے

فقلت ويحكم مهلا الى سببي
حزن تسعره كالنار احزان

تب مین نے کہا تمکو خیر ہو ذرا تھہرو بس مجھکو وہ غم ہے
جسکو غم (اسطرح) بھڑکاتے مین جیسے (آگ کو) آگ

لما مضوا طفقت تعفو ديارهم
كانها مصحف تمحوه ازمان

جب وہ چل بسے تو اُن کے گھرون ناپید ہو گئے
کہ گویا صحیفے تھے جنکو زمانہ (کی گردش) نے مٹا دیا

حتى غدت بمرور الدهر طامسة
تزعزعت سقف منها وجدران

یہانتک کہ جون جون زمانہ گذرتا گیا وہ (گھر) ویران ہوتے گئے
اور اونکی چھتین اور دیوارین سب متزلزل ہو گئین

فقد وقفت بها ذا وحشة واسى
اذا قفرت وبها ادم ووحشان

مین نے وحشت اور غم (کی حالت) مین جبکہ وہ سنسان
پڑی تھی اور ہرن اور وحشی (جانورون) کے مسکن تھے توقف کیا

قلبي به الم كالنار مضطرم
والدمع منسجم والجفن ملآن

میرے دلمین ایک الم تھا جو آگ کی طرح بھڑک رہا تھا
اور آنسو جاری تھے اور آنکھین ڈبڈبائی ہوئی تھین

ادور الثم تربا في محلهم
كانني فيه ذو الاشواق نشوان

مین اون کے مسکن کے مٹی کو یون چومتا پھرتا تھا
گویا کہ مین وہان ایک مشتاق کے مانند تھا جو نشے مین متوالا ہو

یا راکب الخیل قد طارت به عجلا

اے سوار تیز گھوڑے اور اسے لئے جو رہا ہے

ضوء ذکاری لهم لیلی یطول به

اسیر ... رات ... جس ... کرتا ہوں طویل ہوتی جاتی ہے

ذکری زمانا نشر بحر ...

... میں ... کو کہتا ہوں ... مجھ کو غمگین کر رہا ہے

... دوا ... سعی من ...

... وہ لوگ جنھوں نے اپنی کوشش سے ... پایا تھے

این الالی ملکوا شرقا کما ملکوا

کہاں ... وہ ... جو شرق کے ایسے ہی مالک تھے

این الالی طلعت شهب العلوم بهم

کہاں ... جنکی بدولت ... کے ایسے ستارے طالع ہوئے

این الالی رتقوا فتق الوری وهوا

کہاں ہیں لوگ جنھوں نے خلایق کی ... اصلاح کی

این الالی نور الارجاء سراجهم

کہاں ہیں وہ لوگ جن کے چراغ نے ... عالم کو روشن کر دیا

بلغ سلامی صحبی اینما ...

میرا سلام میرے یاروں کو جہاں کہیں وہ ... پہنچا

وان یکن منهم للصب نسیان

... اسیقدر ... میری رات طویل ہوتی جاتی ہے اگرچہ ... (اور ...)

وظل یلقف قومی وهو ثعبان

اور میری قوم کو اژدہا بنکر نگل رہا ہے

مالا یسامته بدر وکیوان

جن میں نہ بدر ان کا مقابلہ کرسکتا تھا اور نہ زحل

غربا وسادوا الوری حتی لهم دانوا

جیسے کہ مغرب ... اور جنھوں نے مخلوق پر سرداری کی کہ مخلوقات ان کی تابع ہوگئی

حتی استنارت بها فی الارض بلدان

جن سے زمین پر بستیاں منور ہوگئیں

دینا به نسخت فی الناس ادیان

اور دین کی حمایت کی ... اور ایسا جو تو ... رائج تھے منسوخ ہوگئے

وزال عنها بهم کفر وطغیان

اور جنکی بدولت ان سے کفر وضلالت کافور ہوگئی

کم من ملوک بهم حاق المنون وهم — اهل الجنود فحول الحرب شجعان

کتنے پادشاہ تھے جن کو موت نے گھیر لیا حالانکہ وہ — اہل لشکر اور مرد میدان اور شجاع تھے

کانت ارائکهم تعلو السماء کما — کانت لهم کالشهب تیجان

وان کے تخت آسمان کو نیچا دکھاتے تھے اور — اون کے تاج شہاب ثاقب کی طرح اونچے چمکتے تھے

یوماً حضرت اذا اما توا منازلهم — وفوق نحری لدمع العین تهتان

مین جبکہ وہ گذر گئے انکی محل سرون تک پہونچا — اور حال یہ تہا کہ میرے سینے پر آنسوون کا تار تہا

شاهدت ابنیة فیها تبین لنا — فضل الالی قبل نوها وهی دریسان

میں نے وہاں وہ عمارتیں دیکھیں جو اپنے — بانیوں کی بڑائی کی طرف اشارہ کرتی تھیں حالانکہ وہ بوسیدہ ہو گئی تھیں

لم یبق من اثر فیها لاهلهم — ولا عماد ولا نؤی واعطان

ان کے باشندون کا وہان کوئی نشان باقی نہ تہا — نہ کوئی ستون نہ خندقیں نہ اصطبل

فناب فی الدهر اقوام منابهم — لم یقتفوا اثرهم قطعا اذا خانوا

پھر اون کے قائم مقام زمانے مین وہ لوگ ہوئے — جنہون نے اُن کے گذرنے کے بعد انکی پیروی نہ کی

خلف اضاعوا هدی اسلافهم ونسوا — ما قد اتاهم به للضبط قرآن

ایسے قائم مقام جنہون نے اپنے اسلاف کی خوبیان کہو دین — اور اوس سبق کو بہلا دیا جسکو یاد رکہنے کیلئے اونپر قرآن نازل ہوا تہا

حتی غووا وعلیهم نخوة غلبت — فیستزلهم بالختل شیطان

یہانتک کہ وہ گمراہ ہو گئے اور ان پر نخوت چھا گئی — تاکہ شیطان اپنے مکر سے اُن کو ڈگمگا دے

فلا انّا بهم راب لانهم — كل امرءٍ منهم في الحق سهوان

اب ونکی بگاڑ اصلاح پذیر نہیں کیونکہ ان میں ہر شخص — حق کی باتوں میں غفلت کرنے والا ہے

ان حدّثوا كذبوا ان خاصموا فجروا — وان هم ائتمنوا فإنّ لهم خونا

ایسے لوگ ہیں اگر جب کہیں کوئی خبر بیان کریں تو جھوٹ بولیں اور لڑیں تو گالی گلوچ کریں — و جبتک انکو کوئی امانت سپرد کیجائے تو افسوس ہے کہ اوسمیں خیانت کرتے ہیں

ان الزمان بنا حلّت نوازله — يموج موجاته كالبحر طغيان

زمانہ کے حوادث ہم پر نازل ہو رہے ہیں اور وہ — اس طرح موجیں مار رہا ہے گویا اسمیں سمندر کی سی طغیانی ہے

لا زال يوبقنا بالشر وهو الى — اكل المكارم والاقدار عرثان

وہ برابر ہمکو تباہ کر رہا ہے اور ہماری خوبیوں — اور مرتبوں کے نگل جانے کا مشتاق اور بھوکا ہے

لمعشري غفلة عما يحيق بهم — من البلاء كما في الشاء سرحان

میری قوم اس بات سے غافل ہے جو اپنے اس طرح — نازل ہو رہی ہے جیسے بھیڑیا بکریوں پر آپڑتا ہے

يا ايها القوم قوموا اذ تسومكم — الا ايام خطة خسف وهي سرعان

لوگو اٹھو کیونکہ زمانہ تمکو ذلت کا مزا — چکھانے کے لئے جلدی کر رہا ہے

ياتي اما مكم ما في وراءكم — من داهيات لها تحتدّ نيران

جو مصیبتیں تمہاری آنکھوں سے اوجھل ہیں اور جنکی — آگ بھڑک رہی ہے (بہت جلد) تمہارے سامنے آنیوالی ہیں

يرديكم زمن طالت شدائده — كانها مشرفيات وخرصان

زمانہ جسکی سختیاں اسقدر بڑھ گئی ہیں گویا وہ حقیقت میں تمہارا — وہ تلواریں اور نیزے ہیں۔ تمکو تباہ کر رہا ہے

كالسيل بالليل تسعى نحوكم فتن

تمہارے طرف فتنے اس طرح دوڑ رہے ہین جیسے رو

تردي رجال لكم فيها ونسوان

اندھیری رات مین دوڑتی ہے اور تمہارے مرد اور عورتین ان مین ہلاک ہو رہے ہین

يا معشري بلغ السيل الزبى وطما

اے میری قوم سیلاب ٹیلون تک چڑھ گیا

بحر الخطوب بها في الارض طوفان

اور اون دنون کا دریا جسکا دنیا مین طوفان ہو رہا ہے

يا لهف انفسكم انتم ذوو سنة

تم پر افسوس ہے کہ تم دانائی سے سوتے ہو او

جهلا وغيركم ذو الرأي يقظان

تمہارے [illegible] اور صاحب الرائے بیدار ہین

اما بكم خبر من معشر لهم

کیا تم کو اون لوگون کی خبر نہین ہے جو ہر ایک میدان مین

في كل مستمع عز وسلطان

عزت اور طاقت [illegible]

من كان في ارضهم قد كان ممتهنا

جو اپنے ملک مین شکستہ حال تھے

يعضي على الضيم ذلا وهو خزيان

اور ذلت و خواری سے سختیان سہتے تھے

سادوا الانام وقادوهم بسعيهم

ابھی اپنی کوششون سے خلائق کے سردار اور پیشرو ہین

ففي اكفهم للملك ارسان

اور اون کے ہاتھون مین ملک کی رسیان

قوم اذا نهضت بالعلم طال لها

وہ لوگ کہ جب علم کے لئے اٹھ کھڑے ہوے

الى نجوم السما بالعز بنيان

تو انکی عزت کا ایوان آسمان کے ستارون تک جا پہنچا

في الماء ترقم حذقا حيث ان لها

وہ اپنی دانائی سے پانی پر نقاشی کرتے ہین ۔

مهارة وصناعات لها شان

کیونکہ وہ ہر کام مین اُستاد ہین اُن فنون شریفہ سے واقف ہین

یا ویح قومی لهم جهل یضلهم
افسوس ہے ہمارے قوم پر جنکی جہالت انکو گمراہ کررہی ہے

وفی الاساءة ایضاع وامعان
اور جن کو اپنی برائی پر وہی اصرار چلا جاتا ہے

ولم تزل یجد ال شب بینهم
اور ہمیشہ بسبب اُس (آتش) جنگ کے جو اُنمین باہم بھڑک رہی ہے

تشوی صدورهم کالنار اضغان
دل کے کینے اون کے سینون کو آگ کی طرح بھونتے ہین

یسب بعضهم بعضا مخاصمة
خصومت سے ایک دوسرے کو برا بھلا کہتے ہین

کانما نکثت للحب ایمان
گویا اخوت کے پیمان جو ان کے باہم تھے وہ سب توٹ گئے

قوم لهم ملة فی الدین واحدة
وہ لوگ جو دین وملت مین واحد ہے

ما زال بینهم بغض وشنآن
ہمیشہ اُن مین بغض ودشمنی (تازہ) رہتی تھی

والاختلاف الذی قد شاع بینهم
جو اختلاف کہ ان مین پھیل رہا ہے

صاروا به شیعا بین الوری هانوا
اُس کے سبب وہ الگ الگ فریق بنکر حقیر ہوگئے ہین

یا ایها القوم من فی الدهر مخلصکم
اے لوگو تمکو دنیا مین اُن آفتون سے کون بچانیوالا ہے

عن کل خطب به ذو الحزم خشیان
جن سے دور اندیش لوگ خوف زدہ ہو رہے ہین

ما عندکم من فنون عند غیرکم
تمھارے پاس اغیار کے کمالات مین سے کوئی ہنر نہین ہے

یزول عنکم بها ذل وحرمان
جسکی بدولت ذلت اور محرومی تم سے کنارہ کرے

ان الالی بلغوا فی العلم غایة
جو لوگ علم مین انتہا کے درجہ کو پہونچ گئے ہین

فی النوع لیس لهم فضل ورجحان
انسان ہونیکی حیثیت سے انمین کوئی فضیلت اور برتری نہین

هم مثلنا بشر ما فی عروقهم ‏ ‏ الا دم کل من تحویه ابدان

وہ بھی ہماری طرح بشر ہیں اور اون کی رگوں میں ‏ ‏ اوس خون کے سوا جو ہر انسان کے بدن میں ہوتا ہے کوئی اور خون نہیں ہے

ومثلنا لهم اید وارجلهم ‏ ‏ کمثلنا وکذا امقل واذان

اور ہماری ہی جیسے اون کے ہاتھ ہیں اور ہمارے ہی جیسے ‏ ‏ اون کے پاؤں ہیں اور یہی حال آنکھوں اور کانوں کا ہے

لکنهم منکم اوفی بما لهم ‏ ‏ به یرجح للتفضیل میزان

لیکن وہ تمہاری نسبت ان کمالات میں زیادہ بہرہ مند ہیں۔ ‏ ‏ جن سے فضیلت کی ترازو (کا پلہ) غالب سمجھا جاتا ہے

قد شمروا الذیل عن ساق اجتهادهم ‏ ‏ فادرکوا غب احوال بها ازدانوا

انھوں نے سعی و کوشش کے لئے دامن ہمت چست باندھا ‏ ‏ اور ان باتوں کا انجام معلوم کر لیا جو اون کے لئے باعث زینت ہو گئیں

وجاهل تاه فی عشوائه فغوی ‏ ‏ وشانه الجهل شینا فیه خسران

وہ جاہل جو اپنی دھوکے میں سرگردان رہکر راہ سے بھٹک گیا ہے ‏ ‏ اور جہالت نے اوس کو وہ عیب لگا دیا ہے جسمیں نقصان ہی نقصان ہے

هذا الذی ان یقم للسعی فهو به ‏ ‏ لقوة فیه بقراط ولقمان

یہی شخص اگر کوشش کے لئے کھڑا ہو جائے تو وہ ‏ ‏ بسبب اوس قابلیت کے جو اسکی فطرت میں ہے جو ہی بقراط اور لقمان ہے

یا حاملین رماحا لا تخونکم ‏ ‏ فی شدة ولها فی الصخر طعان

اے ان نیزوں کے اٹھانیوالو جو سختیوں میں تمکو دغا نہیں دیتے ‏ ‏ اور جو پتھروں میں چھید کر دیتے ہیں

وشاهرین سیوفا فی الحدید لها ‏ ‏ مور اذا ما التقت للحرب فرسان

اور ان تلواروں کے کھینچنے والو جب جنگ کیلئے سواروں کی ‏ ‏ مڈبھیڑ ہوتی ہے تو وہ تلواریں لوہے میں سوراخ کر دیتی ہیں۔

ومسعرین حروباحینا اضطرمت ... تصفر فیه لاهل الباس الوان

اور لڑائی کی آگ بھڑکانیوالو کہ جب وہ آگ بھڑک اٹھتی ہے ... تو جنگجویوں کے رنگ زرد پڑجاتے ہین

وراکبین علی جرد مسومة ... کانها فی سیول الشر حیتان

اور ان باریک جلد گلدار گھوڑوں پر سوار ہونیوالو ... جو جنگ و جدال کی سیلاب مین ایسی معلوم ہوتی ہین جیسے مچھلیان

وناطقین باسرار العلوم لهم ... علی المنابر مثل السحر تبیان

اور حقایق علمیہ پر گفتگو کرنے والو جن کا بیان ... بالائے منبر مثل جادو کے اثر کرتا ہے

وساکنین بارض کالجنان لها ... حور لخدمتهم تمشی وغلمان

اور اس جنت نشان مین رہنے والو جہان ... انکی خدمت کیلئے سیاہ پتلی والی عورتین اور لڑکے خرامان ہین

ورافعین قبابا للسکون بها ... قصر مشید وللایواء ایوان

اور سکونت کے لئے قبے بلند کرنے والو جن مین ... ان کے آرام کے لئے مضبوط قصر و ایوان تیار ہین

ووارثین باموال بها لهم ... عن المعصب اعراض ونسیان

اور اس مال و دولت کے وارث ہونیوالو جس کے بہروسے ... انکو پیٹ پر پتھر باندھنے والے بھوکون سے بے پروائی اور غفلت ہے

هل عندکم نبأ من قوم مکرولهم ... ذل یطوقهم عار وخذلان

کیا تم کو اپنی قوم کی خبر ہے جس کا یہہ حال ہے ... کہ ذلت و خواری ننگ و عار کو ان کے گلے کا ہار کر دیا ہے

اصابهم من دواه ما بصدمته ... لاعزوان احد یهوی وثهلان

ان کو وہ مصائب پہونچے ہین جن کے صدمے سے ... کچھ شک نہین کہ احد اور ثہلان جیسے پہاڑ گر کر ڈھیر ہو جائین

مسوا بذلتهم لحماً على وضم — بين العباد ولا يهتز انسان

وہ اپنی ذلت و پستی کے سبب دنیا میں مورد آفات ہو گئے — مگر کسی کو (اون کا یہ حال دیکھکر) جنبش نہیں ہوتی

الیس یلزمکم انقاذ قومکم — عن موبقات بہا تہد عرنان

کیا تم کو لازم نہیں ہے کہ اپنی قوم کو ان — مہلکات سے بچاؤ جن سے عرنان جیسا پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائے

ان لم تقم فئة منکم لنصرتہم — فمن لہم بزمان الخطب اعوان

اگر تم میں سے کچھ لوگ انکی مدد کے لئے نہ اٹھے — تو پھر مشکل کے وقت ان کے کون مددگار ہونگے

ان الالی لم یکن للعلم سعیہم — ولا وری زندہم فیہ لذلان

بے شک جن کی کوشش علم کے لئے نہیں ہے — اور جنہوں نے اپنی چقماق سے آگ نہیں نکالی وہ ذلیل ہیں

قوموا لکسب معال عنکم ذہبت — واسعوا لہا وہی للارواح اثمان

ان بزرگیوں کے حاصل کرنے کو اٹھو جو تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی ہیں — اور انکی کوشش کرو کہ جانوں کی قدر و قیمت انھیں سے ہے

اما لکم قوة بالحق تدفع ما — بہ العیون جرت والقلب حیران

کیا تمکو خدا نے وہ قوت نہیں دی جو اس مصیبت کو دفع کر دے — جسکی بدولت آنکھیں گریان اور دل حیران ہیں

ویل لمن حاد یوما عن محجة من — للحق منہ امارات وعنوان

افسوس ہے اس شخص پر جو ذرا بھی اس شخص کے راستے سے کترایا — جس کی طرف سے حق کی علامتیں اور عنوان مقرر ہوے

فاین فیکم لذی الاقتار رحمة — واین فیکم لامر اللہ اتقان

مفلسوں پر تمہارا رحم کہاں گیا۔ — اور خدا کے حکم کا ادب (جو تم میں تھا) کہاں ہے

واين عهد واخلاص ومعدلة | واين صدق ومعروف واحسان

وفائے عہد اور خلوص اور انصاف کہاں گیا | اور سچائی اور احسان اور بھلائی کہاں گئی -

والله كلفكم في الدين وسعكم | لانه عالم بالاسرار حنان

خدا نے تمام احکام دین مین تمہاری طاقت کے موافق تکلیف دی ہے | کیونکہ وہ دلونکا حال جاننے والا اور رحم والا ہے

فالدين يسر كما قال ابن امنة | لكنه عندكمن ل البنان

(دیکھو) دین آسان ہے جیسا کہ آمنہ کے بیٹے (صلعم) نے فرمایا ہے | لیکن وہ تمہارے نزدیک بوجہل ہونیکے وہ لسان کے مانند ہے

الم يواخ رسول الله بينكم | ولم يقل ان اهل الدين اخوان

کیا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تم مین اخوت قائم نہیں فرمائی | کیا اُس نے نہیں کہا کہ کل مومن بھائی بھائی ہین

محمد سيد الكونين قدوتنا | رقت به ذروة الافلاك عدنان

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) دونون جہان کا سردار ہمارا پیشوا | جسکی بدولت قبیلہ عدنان آسمان کی بلندی تک پہنچ گیا

كالبدر لاح سناه في الانام اذا | ارخى سدول الدجى كفر وطغيان

اُس کا نور جیسے ہوتا ہے چاند کیطرح عالم مین سوقت چمکا | جبکہ کفر وضلالت نے (اُسپر) تاریکی کے پردے ڈال رکھے تھے

فالله ارسله بالحق في زمن | عن ذكره فيه هم الناس غفلان

خداتعالے نے اُس کو حق کے ساتھ اُس زمانہ مین بھیجا | جبکہ حق کی یاد سے لوگون مین غفلت پھیل رہی تھی

فقام يوقظ الطافا ورحمة | من بالغواية واهي العقل وسنان

وہ اپنی مہربانی اور عنایت سے اون لوگون کے جگانیکو کھڑا ہوگیا | جو اپنی گمراہی اور ضلالت کے سبب غافل پڑے سوتے تھے

لولم یقم لمحا دین الهدی وحوت
اگر وہ (اسطرح) کھڑے نہ ہوتا تو دین حق مٹ جاتا ۔

بیتا بمکة اصنام واوثان
اور مکہ مین بیت اللہ پر اصنام اور اوثان چھا جاتے

بیت بناه الذی نار العدو خلت
جسکو اوس شخص نے تعمیر کیا جسپر دشمن خدا کی آگ

برد اعلیه بها روح وریحان
اسطرح ٹھنڈی ہو گئی گویا ایک نئی راحت اور حیات تھی

وقد حواه الالی فی غیهم سلدوا
پھر وہ شہر کہ وہ لوگ محیط ہو گئے جو اپنی گمراہی مین حد سے گذر گئے تھے

وعمه بهم للکفر عمران
اور جن کے سبب وہان کفر کی آبادی پھیل گئی تھی

وظل اسیر فی الافاق من مثل
اور جو ظلم و ستم ان کے سبب دنیا مین شایع ہوا

ظلم بهم شاع فی الدنیا وعدوا
اطراف عالم مین وہ ضرب المثل ہو گئی

لولا النبی امام المرسلین غوث
اگر یہ نبی (صلعم) جو رسولون کا امام ہے نہ آتا تو تمام عالم کو

کل الانام نوا قیس وصلبان
ناقوس اور صلیبین گمراہ کر دیتین

بمهجتی من ظلام الکفر زال به
میری جان فدا ہو اسپر جسکی بدولت کفر کی تاریکی جاتی رہی

وکفه بالعطا کالمزن هتان
اور جسکا ہاتھ مینہ کی طرح بخشش و عطا میں برسانے والا ہے

نبینا الامر الناهی وشافعنا
ہمارا نبی (صلعم) امر و نہی کرنیوالا اور ہماری اوس روز

یوم یشیب بالخوف ولدان
شفاعت کرنیوالا جس کے خوف سے بچے بوڑھے ہو جاینگے

خیر الانام اجل الانبیا شرفا
بہترین خلایق اور بڑائی مین تمام انبیا سے افضل

بحر به کل من فی الدهر ریان
اور ایسا دریا جس سے ہر شخص دنیا مین سیراب ہے

بدا الرسالة في الدنيا مآثره | مثل النجوم مدى الايام غران

وہ رسالت کا ایسا ماہ کمال ہے کہ دنیا میں | جسکی خوبیاں ہمیشہ ستاروں کی طرح چمکتی رہینگی

وكل قول من الاقوال لم يك فيه مدحه فهو قول فيه نقصان

ہر ایک قول ہر ایک قول جسمیں اسکی تعریف ہو | وہ ایک ایسا قول ہے جو نقص سے خالی نہیں

وانه شجر ظالت له ابدا | على الانام لمد الظل اغصان

اوسکی ذات پاک ایک درخت ہے جس کی | ٹہنیاں ہمیشہ مخلوقات پر سایہ ڈالنے کیلئے پھیلی ہوئی ہیں

يفدي عليه بفرط الشوق مهجته | من كان في قلبه دين وايمان

اوسپر وہ لوگ جانیں نہایت شوق کے ساتھ | فدا ہوتی رہینگی جن کے دل میں دین ایمان ہے

يقري الالى عنده باتوا ويشبعهم | بمالديه جميعا وهو طيان

جو لوگ اوسکے پاس رات بسر کرتے تھے وہ اپنی تمام ازوقہ سے | اونکی دعوت کرتا اور اونکا پیٹ بھرتا اور آپ بھوکا رہتا تھا

شكى اليه بعير في البلاء كما | حنت اليه جذوع وهي عيدان

ونیز مصیبت کے وقت اوس سے اپنی شکایت بیان کی | جسطرح اوسکی جدائی میں ستون حنانہ باوجود لکڑی ہونیکے رویا

ان الالى معه هم معشر خشن | شم الانوف كماة القوم اعيان

جو لوگ اوس کے رفیق تھے وہ ایک گروہ تہا پرہیبت | صاحب عزت بہادر اور سردار

زكوا بصحبته حتى غدوا فئة | ما في سجاياهم عيب ولا ذان

وہ اوسکی صحبت اور اسکی برکت سے پاک ہوگئے تھے | یہاں تک کہ وہ ایک ایسی جماعت بن گئے جن کے خصائل میں نہ کوئی عیب تھا نہ کوئی دہبا۔

احازغیں همما لاّفا نهم — لفتية للمعالى الغر خزان

اگر اون کے اغیار نے مال جمع کیے تھے — تو اونکی جماعت نے نمایان بزرگیان فراہم کی تھین

قوم سبو فهم اهل النفاق کوت — فوق الجباه وفى الاجزاء ما لانوا

یہ وہ لوگ تھے جنکی تلوارون نے اہل نفاق کی پیشانیون پر — داغ دئے تھے اور جو مصائب مین کچہ ہیات نہ تھے

هم للاخوة فى دين الهدى رحما — ء بينهم كذوى القربات خلان

وہ دینی اخوت کی وجہ سے ایک دوسرے کے ہمدرد تھے — اور مثل رشتہ دارون کے سچے دوست تھے

كالاسد قاموا اذا نادى لنائبة — اخو هم وهو اهل الخوف اسوان

وہ شیرونکی طرح مدد کرنیکو کھڑے ہوتے تھے جب برے وقت مین — بحالت خوف و غم اون کا بھائی (اونکو) پکارتا تھا

نفسى فداء رسول كان قدوتهم — من اوضح الحق فيهم وهو عريان

میری جان اوس رسول پر فدا ہو جو اون کا پیشوا تھا — اور جس نے اون پر حق وایسا واضح کردیا کہ کسی طرح کا پردہ باقی نہ رہا

ما اورق العود مخضرا وما سجعت — حمامة الايك يورى شوقها البان

جبتک کہ درخت کی ٹہنیان سرسبز ہوتی رہین — اور جبتک جنگل مین قمری کی سرو کی آتش شوق مین چہچہتی رہے

صلى على المصطفى والآل كلهم — ربى الذى هو ذو الاكرام منان

میرا پروردگار جو کہ بزرگی والا اور احسان والا ہے — محمد مصطفے اور اوسکی آل پر رحمت نازل فرماتا رہے

تمت